Digitized by Khilafat Library Rabwah


بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تلفون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بجز منگل

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۳ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ، ۵ احسان ۱۳۵۲ ہش ۵ جون ۱۹۷۳ء | نمبر ۱۲۵


# اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۴ احسان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی ۔ درازی عمر اور دینی مہمات میں غیر معمولی کامیابی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

---

ربوہ ۔ ۴ احسان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

---

لندن سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ۳۰ مئی ۱۹۷۳ء کو مکرم محمد اسلم صاحب جاوید کو بچی عطا فرمائی ہے جو محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کی نواسی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام عطیۃ النور تجویز فرمایا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو لمبی عمر دے اور اسے والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

---

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیزم داؤد احمد صاحب کو لنڈن میں دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔

نومولود حضرت ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحبؓ کا پوتا اور محترم ڈاکٹر محمد دین صاحب آف وہاڑی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور صالح اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے۔

(نذیر احمد مبشر سابق مبلغ مغربی افریقہ)

---

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# وہ وقت قریب ہے جبکہ اسلام کا آسمانی حربہ دجالیت کو پاش پاش کر دیگا

## اسلام کے لئے خزاں کا موسم گذر چکا اب اس کیلئے موسم بہار ہے!

"قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہونگی مگر اسلام ۔ سب حربے ٹوٹ جائینگے مگر اسلام کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا نہ کُند ہو گا جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کرے، وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں ملکوں میں پھیلے گی، اُس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا اور نہ کوئی مصنوعی خدا اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کرے گا لیکن نہ کسی تلوار سے اور نہ کسی بندوق سے، بلکہ مستعد رُوحوں کو روشنی عطا کرنے سے اور پاک دِلوں پر ایک نور اُتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔"

(تذکرہ طبع اوّل صفحہ ۲۸۶)

"اسلام نے بڑے بڑے مصائب کے دن گذارے ہیں۔ اب اس کا خزاں گذر چکا ہے اور اب اسکے واسطے موسم بہار ہے، اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا تنگی کے بعد فراخی آیا کرتی ہے مگر مُلّاں لوگ نہیں چاہتے کہ اسلام اب بھی سرسبزی اختیار کرے۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۲۱۰)

"اب خدا تعالیٰ کی طرف سے امید ہے کہ وُہ دن قریب ہیں کہ (اسلام کا) غلبہ ہو جائے۔ کیونکہ آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ رفتہ رفتہ لوگ توحید کی طرف رجوع کرتے جاتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ایک اکیلے آدمی کا کام ہرگز نہیں کہ کسر صلیب کر سکے مگر ہاں جب خدا تعالیٰ کا ارادہ ساتھ ہو تو پھر ملائک اس کی امداد میں کام کرتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۰۴، ۳۰۵)

---

# ہفتہ قرآن مجید ——— ۸ تا ۱۵ جون ۱۹۷۳ء

علوم قرآنی کی ترویج و اشاعت اور قرآن مجید پڑھنے کی ترغیب و تلقین وغیرہ کے لئے ۸ جون سے ۱۵ جون ۱۹۷۳ء تک ہفتہ قرآن مجید منایا جائے گا۔ اس ہفتہ میں تمام احباب جماعت کو مؤثر رنگ میں قرآن مجید کی عظمت و شان ذہن نشین کروانے کی کوشش کی جائے اور مندرجہ ذیل عناوین پر اہل علم احباب سے تقاریر کروائی جائیں:۔

(۱) قرآن مجید کے فضائل ۔ (۲) قرآن مجید پڑھنے کی برکات ۔
(۳) والدین کی اطاعت و احترام از رُوئے قرآن مجید ۔
(۴) قیامت از رُوئے قرآن مجید ۔ (۵) قرآن کریم میں منافق کی علامات ۔
(۶) تقویٰ کے حصول کے ذرائع ۔

امراء کرام اور مربی صاحبان اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے پوری کوشش فرمائیں اور رپورٹ بھی بھجوائیں ۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سید عبدالحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

# اُمتِ محمدیہ کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ اُسے پہلی اُمتوں کے تمام انعامات کا وارث بنایا گیا ہے

## لیکن یہ بشارت تبھی پوری ہو سکتی ہے جبکہ ہم پہلوؤں کی تمام متفرق ذمہ داریوں کو بھی پوری کوشش کے ساتھ ادا کریں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ر ہجرت ۱۳۵۲ ہش مطابق ۲۵ مئی ۱۹۷۳ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

" آج صبح شدید دورانِ سر (چکروں) کی تکلیف شروع ہو گئی تھی۔ اب نسبتاً فرق محسوس کیا اور چند منٹ کے لئے آگیا ہوں۔ کیونکہ میرے دل نے غیر حاضر رہنا قبول نہیں کیا۔ اس وقت بہ مختصراً

### ایک بنیادی اور اہم خوشخبری

کے متعلق چند فقرات کہنے پر اکتفا کروں گا۔

اللہ تعالیٰ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل امت محمدیہ پر بڑا ہی مہربان ہے۔ چنانچہ اس نے سورہ فاتحہ میں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

کی دعا سکھائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جو دعائیں سکھاتا ہے اُن کے متعلق یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اُن میں یہ بشارت ہوتی ہے کہ اگر انسان شرائطِ دعا پوری کرے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ہر دعا قبول ہو گی۔ کیونکہ کوئی دعا ایسی نہیں سکھائی جاتی جس کے متعلق ساتھ ہی یہ اعلان بھی ہو کہ اللہ تعالیٰ اُسے قبول نہیں کرے گا۔ کیونکہ اس طرح تو یہ عقلاً بھی ایک لغو فعل بن جاتا ہے جب کہ لغو فعل سے مجتنب رہنے کی خود خدا نے ہمیں تلقین فرمائی ہے اس لئے وہ خدا جو ہر عیب اور نقص سے پاک ہے اس کی طرف یہ بات منسوب نہیں کی جا سکتی۔

پس جو دعا بھی سکھائی گئی ہے اس کے متعلق یہ بشارت دی گئی ہے کہ

### امت محمدیہ کے افراد

یا گروہ (اگر دعا کا تعلق جماعت یا گروہ سے ہو) اگر دعا کریں گے خلوصِ نیت کے ساتھ اور اس کی شرائط کو پورا کریں گے اپنی استعداد کے مطابق تو وہ دعا ضرور قبول ہو گی۔ چنانچہ اس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے انتہائی رحمت سے امت محمدیہ کو یہ بشارت دی اور بتایا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے انبیاء علیہم السلام مختص المکان اور مختص الزمان تھے۔ یعنی خاص علاقے کے لیے اور خاص زمانہ کے لیے آتے تھے۔ اور وہ اپنے علاقہ اور زمانہ کی محدود ضرورتیں پوری کرنے اور پیش آمدہ مسائل کو حل کرتے تھے۔ چونکہ ان کی ذمہ داریاں کامل نہیں تھیں یا یوں کہنا چاہیئے کہ ابھی ان کی استعدادوں کی کامل نشوونما نہیں ہوئی تھی یا یہ کہ وہ

### انسان کامل کا ظل

بننے کے اہل نہیں تھے اس لئے ان کو ارتقائی مدارج میں سے گزارنے کے لئے ان پر تھوڑی تھوڑی ذمہ داریاں ڈالی گئیں۔ گویا جس قسم کی ذمہ داریاں تھیں اسی قسم کا انہیں انعام بھی ملنا تھا۔

پہلے زمانوں میں جس طرح بعض دفعہ ایک گاؤں میں ایک قسم کی بادشاہت ہوتی تھی۔ ایک شہر میں بادشاہت ہوتی تھی اسی طرح ایک قصبہ یا شہر کا ایک نبی ہوتا تھا۔ اس کے فرائض محدود تھے اس کی قربانیاں محدود تھیں کیونکہ مثلاً یروشلم میں یروشلم سے تعلق رکھنے والے نبی کو اس علاقہ کے لوگوں نے گالیاں دیں اور اس پر کفر کے فتوے لگائے مگر نائیجیریا کے لوگوں نے اس پر کفر کے فتوے نہیں لگائے اور نہ اس کو دُکھ دیا۔ غرض پہلے نبیوں نے اپنے اپنے

### حالات کے مطابق

قربانیاں دیں مگر قربانیاں اور ذمہ داریاں ہر دو کم تھیں۔ انہوں نے ساری دنیا سے گالیاں نہیں کھائیں اس لئے ان کا انعام بھی محدود تھا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن ہمارے سید و مولا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

"کافۃ للناس"

یعنی تمام بنی نوع انسان کی طرف مبعوث ہوئے ساری دنیا سے آپ کا تعلق ٹھہرا۔ ساری دنیا نے آپ سے دشمنیاں کیں مگر آپ نے ساری دنیا سے پیار کیا۔ ساری دنیا کے لئے آپ نے دعائیں کیں۔ نہ صرف اپنے زمانہ کی دنیا بلکہ قیامت تک ہر نسل کے لئے دعائیں کیں۔ قرآن کریم کے ذریعہ اُن کے مسائل حل کرنے کے سامان مہیا فرمائے۔ گویا یہ

**ایک بہت بھاری ذمہ داری**

تھی اور بہت بڑا بوجھ تھا جو آپ پر ڈالا گیا۔ چنانچہ جس شان کی ذمہ داریاں تھیں اسی شان سے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بھی آپ کے وجود میں ظاہر ہوئیں۔ آپ کے طفیل قرآن عظیم کے شروع ہی میں سورہ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ اور اس کے افراد کو یہ بشارت دی کہ تم یہ دعا کیا کرو کہ اے خدا! پہلوں کے انعامات متفرقہ مجموعی طور پر ہمیں عطا فرما۔ کیونکہ پہلوں کی متفرق ذمہ داریاں اب مجموعی طور پر ہم پر ڈال دی گئی ہیں اسی لئے اب استعداد اور … اس کی کامل نشوونما کی رو سے امت محمدیہ میں بعض ایسے افراد ہوں گے جو اس قدر روحانی انعام حاصل کرنے والے ہوں گے جتنے پہلے کسی ایک نبی نے حاصل کئے تھے مگر کچھ بزرگ ایسے بھی ہوں گے جن کی استعداد اور مجموعی قربانیاں اللہ تعالیٰ کے حضور اتنی مقبول ہوں گی جتنی پہلے تین چار نبیوں کی ہوتی تھیں اس

**استعداد اور اخلاص**

کے مطابق اللہ تعالیٰ ان کو تین چار نبیوں کے انعامات دے دیگا اور اگر امت محمدیہ میں کوئی ایسا برگزیدہ وجود پیدا ہو جو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ظل کامل ہونے کے لحاظ سے تمام انبیاء کی صفات کا عکس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اپنے وجود میں منعکس کرتا اور وہی شکل اختیار کرتا ہے تو وہ بھی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ان تمام انعامات متفرقہ جو پہلے نبیوں کو اور پہلے صدیقوں کو اور پہلے شہداء کو اور پہلے صالحین کو دئے گئے تھے اُن کا مستحق ٹھہرتا ہے۔

پس یہ ایک

**بہت بڑی بشارت**

ہے جو دی گئی ہے اور ایک بڑی ہی حسین امید ہے جو امت محمدیہ اور اس کے افراد کے دلوں میں پیدا کی گئی ہے۔ اس بشارت کی رو سے ان دروازوں کے پیش نظر جو خدا تعالیٰ کے انعامات کے حصول کے لئے امت محمدیہ پر کھولے گئے ہیں ہمیں اپنی کوششوں میں وسعت اور شدت پیدا کرنی چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ حسب وعدہ ہمیں پہلوں سے کہیں زیادہ انعامات کا مستحق بنائے۔ ہمارے دل خدا کی حمد سے معمور اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود اور صلوات کے جذبات سے پُر ہو جائیں خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

# لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پندرھویں اجتماع کے موقع پر

## صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ڈیٹن امریکہ کا خطاب

محترمہ رشیدہ الٰہی صاحبہ محترمہ صدر لجنہ اماء اللہ ڈیٹن امریکہ

۲۷ نبوت ۱۳۵۱ ہش مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۷۲ء کو لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے پندرھویں سالانہ اجتماع اور لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال گزرنے کی پُرمسرت تقریب پر محترمہ رشیدہ الٰہی صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ڈیٹن امریکہ نے جو خطاب فرمایا اُس کا ترجمہ قارئین الفضل کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

حضرت مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور عزیز بہنو

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ امر میرے لئے باعث فخر و انبساط ہے کہ میں لجنہ اماء اللہ کے اس بابرکت اجتماع میں موجود ہوں اور مجھے امید ہے کہ میں اپنی حقیر مساعی کو بیان کرتے ہوئے کامیاب ہو سکوں گی۔

گو یہ کام اتنا آسان نہیں لیکن لجنہ اماء اللہ کے بانی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے اپنی خداداد ذہانت سے یہ چیز بھانپ لی کہ خواتین اسلام کی اشاعت میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اس لئے انہوں نے لجنہ اماء اللہ کی تشکیل کی جس کا مطلب ہے کہ ہمیں محنت اور مسلسل محنت کرنا ہوگی اور اس وقت تک کام کرتے رہنا ہوگا جب تک کہ زندگی کی آخری رمق باقی ہے اور کسی وقت اور کبھی اس کام کو نظر انداز نہیں کرنا۔ ہمیں روشنی کا ایک مضبوط قلعہ بننا ہوگا اور تاریک دلوں اور مایوس روحوں کے لئے مشعل راہ بننا ہوگا۔ ہمیں خدا تعالیٰ سے ہر وقت یہ دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ وہ محض اپنے فضل سے ہمیں یہ توفیق بخشے کہ ہم اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لئے مقدور بھر کوشش کرتی رہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے راستے میں بہت مشکلات اور موانع پیدا ہوں گے لیکن خدا تعالیٰ کے سامنے کوئی چیز انہونی نہیں۔ ہمیں ہر وقت اس کی مدد اور رہنمائی کا طالب ہونا چاہیئے۔

لجنہ کی تمام بہنیں اور نیک عزائم اور خواہشات رکھنے والی حضرت مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ دعا کی مستحق ہیں تاکہ وہ اپنے پروگراموں کو نہایت کامیابی اور مستعدی کے ساتھ بروئے کار لا سکیں تا خدا تعالیٰ کی رضا ان کے شامل حال ہو۔ میں آپ سب کی خدمت میں نیک خواہشات اور تمنائیں پیش کرتی ہوں۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

# نزول رحمت کا مقام

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"مسجد بہشت ہے اور نزول رحمت کا مقام ہے"

نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

• مسجد ایک ایسی عمارت ہے کہ جس کی مثال دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی • مسجد علامت ہے انسانی اخوت کی • مسجد علامت ہے انسانی ہمدردی کی • مسجد علامت ہے انسانی مساوات کی • مسجد کے مقابلہ میں کوئی عمارت دنیا میں پیش نہیں کی جا سکتی۔

مساجد اسلامی زندگی اور نزول رحمت کا مرکز ہیں۔ اسلئے ہماری جماعت کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات کو ہمیشہ مدنظر رکھتے ہوئے ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس اہم اور پاکیزہ فریضہ میں کما حقہ حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خطبہ عید الاضحیہ

## دُنیا میں ایک ہی بنیادی حقیقت ہے اور وہ یہ ہے کہ اسلام ساری دُنیا پر غالب آئیگا

## یہ حقیقت فرزندانِ احمدیت سے اس قربانی کا مطالبہ کرتی ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور اولاد نے خدا کے حضور پیش کی

### اس قربانی کے پیش کرنے کیلئے تیار ہو جاؤ تا تم اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث بنو

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ صلح ۱۳۵۲ ہش (۱۶ جنوری ۱۹۷۳ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم اے انچارج شعبہ زود نویسی

سورہ فاتحہ کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل آیات تلاوت فرمائیں:-

وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ (الصافات: ۱۰۸-۱۰۹)

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝

(البقرۃ ۱۳۲-۱۳۳)

اور پھر فرمایا:-

شدید پیچش کی تکلیف میں انفلوئنزا کا حملہ بھی ہوا۔ پھر کمزور کر دینے والی دواؤں کی یلغار بھی سہنی پڑی۔ اسلئے طبیعت میں ضعف ہے۔ لیکن میری یہ خواہش تھی کہ اپنے دوستوں سے

### عید کی ملاقات

بھی ہو جائے اور اس موقعہ کی مناسبت سے چند باتیں بھی کہہ سکوں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے یہاں آنے کی توفیق دے کر میری اس خواہش کو پورا فرمایا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

اللہ تعالیٰ آپ سب کے لئے اس عید کو اس رنگ میں مبارک کرے کہ جن قربانیوں کی روایت اس عید سے وابستہ کی گئی ہے اور قرب الٰہی کی جو راہیں ان قربانیوں کے نتیجہ میں انسان پر کھولی گئی ہیں وہ راہیں اللہ تعالیٰ ہم پر بھی کھولے اور اپنے قرب کے دروازے ہمارے لئے وا کرے اور اپنی برکتوں اور رحمتوں سے ہمیں نوازے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک رؤیا دیکھی اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کے لئے تیار ہو گئے کہ ابھی رؤیا کو ظاہری شکل میں پورا کریں مگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہیں رؤیا میں جو حکم دیا گیا ہے وہ ذبحِ اولاد یا ذبحِ نفس کا نہیں بلکہ نفس اور

### اولاد کی عظیم قربانی

کا ہے موت کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں۔ انسان بیماری سے مرجاتا ہے یا بعض قاتل قتل کر دیتے ہیں وغیرہ کئی اسباب ہیں جن سے زندگی کا رشتہ ٹوٹ جاتا ہے مگر جو موت شہادت کے رنگ میں آتی ہے یا جو عظیم قربانی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے مانگی گئی تھی اس کے مقابلہ میں دوسری اموات کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ ہر دوسری موت ایک وقتی چیز ہے۔ مگر یہ عظیم قربانی انسانی جذبات میں ایک تلاطم اور دنیا میں ایک انقلاب پیدا کرنے والی چیز ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم نے ذبیحہ کے طور پر ذبحِ عظیم کو پیش کیا ہے۔ یہ ذبحِ عظیم بھی ہے اور نجات کا ذریعہ بھی ہے یہ موت بھی ہے اور زندگی کا سرچشمہ بھی ہے۔ اس لئے

تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ

ہم نے یہ ریت بعد میں آنے والی قوموں میں جاری کی جو حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وقت میں اپنے عروج کو پہنچی۔

اس ذبحِ عظیم کا ذکر اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے متعلق ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ یعنی جب خدا تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سمجھایا کہ ذبحِ اولاد مراد نہیں بلکہ ذبحِ عظیم مراد ہے اور "اسلم" کا مطالبہ کیا گیا ہے تو انہوں نے کہا اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ یعنی ان کی زبان، اُن کے دلی جذبات اور ان کی روح کی پکار یہ تھی کہ میں تو پہلے ہی سے تمام جہانوں کے رب کی کامل فرمانبرداری اختیار کر چکا ہوں گویا جس خدا نے ان جہانوں کو اپنے خاص مقصد کیلئے پیدا کیا ہے اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رب العالمین کے آگے میں اپنے اسلام کا اظہار کرتا ہوں۔

پس چونکہ حقیقت اُن پر واضح کر دی گئی تھی کہ یہ ایک سلسلہ ہے اور یہ ایک تحریک ہے جو جاری کی گئی ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ ساری دنیا میں حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی روشنی کو پھیلا دیا جائے اس لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کے منشاء کے عین مطابق اپنی اولاد کو اور آپ کی بزرگ اولاد نے آگے اپنی اولاد کو یہ نصیحت کی کہ دیکھو ایک دین اور شریعت تمہارے لئے چنی گئی ہے۔ (حضرت ابراہیمؑ اور آپ کی اولاد کے زمانہ کے لحاظ سے بھی اور آپ کے خاندان میں خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم کی چونکہ پیدائش ہونی تھی اس نقطہ نگاہ سے بھی) اس لئے تم اپنی زندگی میں کبھی بھی ایسی حالت میں نہ رہنا کہ تمہارے اوپر ایک موت وارد نہ ہو رہی ہو۔ ہر حال میں موت کا چولہ تمہارے اوپر نظر آنا چاہیئے۔

پس

## اسلام کی رُوح

جیسا کہ قرآن کریم میں اور جیسا کہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں اور پھر جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تفسیر قرآن میں بیان ہوا ہے یہ ہے کہ جس طرح ایک بکرا اپنی گردن قصائی کی چھری کے نیچے رکھ دیتا ہے اسی طرح انسان اپنے وجود کو خدا تعالےٰ کے مطالبات کی مبارک چھری کے نیچے رکھ دے گویا اسلام کے معنے ہیں اپنی تمام خواہشات کو چھوڑ کر اللہ تعالےٰ کی رضا کو کلی طور پر قبول کر لینا اور خدا کی ذات میں گم ہو کر فنا کی ایک کیفیت اپنے اوپر وارد کر کے ایک خاص قسم کی موت کو قبول کر لینا۔ اس موقعہ پر جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے ہم یہ محاورہ بھی بول سکتے ہیں کہ اپنی مرضیات سے ننگے ہو کر خدا تعالےٰ کی رضا کا احرام باندھ لینا اور اس فنا فی اللہ اور فنا فی محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا جو چولہ ہے اس میں اپنی زندگی گزارنا اور خدا کے لئے اور اس کی رضا کے حصول کے لئے ایک موت کو جو ہر وقت کی موت ہے قبول کرنا اور ایک ایسی زندگی جس پر کبھی موت نہیں آتی اُسے خدا کے فضل کے ساتھ حاصل کرنا۔ یہ ہے

## اسلام کی اصل حقیقت

جس پر قرآن کریم نے مختلف پیرایوں میں روشنی ڈالی۔

پس حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کی اولاد کے ذریعہ قربانی کی یہ روایت قائم کی گئی اور اس میں بتایا گیا کہ انسان کی پیدائش کا مقصد بڑا ارفع ہے سب جانور اس کے لئے قربان ہوں گے جیسا کہ حج کے موقع پر ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں جانور اس یاد پر ہر سال قربان ہو رہے ہیں۔ اس میں انسان کو یہ سبق دیا گیا تھا کہ دُنیا کی ہر مخلوق اور سب جانور انسان کے لئے قربان ہوں گے اور انسان خدا کا بندہ بننے کے لئے اور اس کی رضا کے حصول کے لئے ایک ایسی زندگی کو اختیار کرے گا جس میں ہر لحظہ وہ ایک موت اپنے اوپر وارد کرے گا اور وہ اپنے نفس کو مٹا دے گا تو اسے خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک نیا نفس ملے گا جس میں سے

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا

کی آواز نکل رہی ہوگی۔ اس کا اپنا کچھ نہیں ہوگا۔ نہ اس کی خواہشات ہوں گی نہ اپنی اس کی کوئی رضا ہوگی۔ نہ اپنے اس کے فیصلے ہوں گے۔ نہ اپنا اس کا بول کلام ہوگا۔ نہ اپنی اس کی کوئی آنکھیں ہوں گی نہ اپنے اس کے کوئی کان ہوں گے۔ خدا تعالےٰ کے کانوں سے وہ سُنے گا۔ خدا تعالےٰ کی آنکھوں سے وہ دیکھے گا اور خدا تعالےٰ کی زبان سے وہ کلام کرے گا۔ اس معنی میں نہیں کہ خدا اس کے وجود میں ظاہری طور پر حلول کر جائے گا۔ بلکہ ان معنے میں کہ خدا کا بندہ اپنے نفس کی ہر خواہش کو اس کے ہر جذبہ کو اور اس کی ہر طاقت، قوت اور استعداد کو اپنے رب کے لئے قربان کر دے گا تب خدا تعالےٰ اسے ایک نئی زندگی عطا کرے گا جس نئی زندگی میں اس سے جو حرکات سرزد ہوں گی اور انسان جن قوتوں کا مظاہرہ کر رہا ہوگا اس کے متعلق ہم

## تمثیلی زبان میں

یہ کہہ سکتے ہیں کہ انسان نے خدا تعالےٰ کی آنکھ سے دیکھا۔ خدا تعالےٰ کے کانوں سے اس نے سُنا اور خدا تعالےٰ کے حواس سے اس نے معلوم کیا اور مشاہدہ کیا اور خدا تعالےٰ کی زبان سے اس کا بیان جاری ہوا۔ یعنی اس کا اپنا کچھ نہیں۔ سب کچھ اس نے خدا تعالےٰ کو پیش کر دیا۔ انسان پر ایک موت تو وقتی طور پر آتی ہے جو ایک لحظہ کے اندر ختم ہونے والی ہے مگر ایک موت ایسی ہے جو انسان کی ساری زندگی کو اپنے احاطہ میں لئے ہوئے ہے۔ یہی وہ موت ہے جس کے منبع سے ابدی حیات کا چشمہ پھوٹا۔ یہی وہ ذبح عظیم ہے جس کی مثال حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کے ذریعہ سے قائم کی گئی اور پھر جب حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں عشق الٰہی ، فدائیت جاں نثاری انتہا کو پہنچی تو ایک ایسی قوم تیار ہوئی جو حضرت اسماعیل علیہ السلام سے زیادہ جذبۂ قربانی رکھنے والی تھی۔ جو حضرت اسماعیل علیہ السلام سے زیادہ اللہ تعالےٰ سے عشق اور محبت رکھنے والی تھی کیونکہ حضرت اسماعیل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے تربیت حاصل کی تھی مگر صحابہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے تو خود حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے تربیت حاصل کی تھی۔ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل روحانی طور پر مُردہ تھے دنیا کی نگاہ انہیں مردہ سمجھتی تھی لیکن خدا تعالیٰ کی قدرت نے انہیں زندہ کیا تھا۔ انہوں نے دُنیا میں ایک انقلاب عظیم بپا کیا اور اس وقت کی محدود دُنیا میں اسلام کو کلی طور پر غالب کیا۔ محدود دنیا سے مراد معروف دنیا ہے کیونکہ اس وقت دنیا بنی نوع انسان سے معمور دنیا نہیں تھی۔ کرۂ ارض کے بہت سے ایسے علاقے بھی تھے جہاں تک ابھی انسان کا علم نہیں پہنچا تھا جہاں ابھی آبادیاں نہیں ہوئی تھیں بعد میں آبادیاں ہوئیں۔ غرض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے زمانہ میں اسلامی انقلاب بپا کیا پھر الٰہی نوشتوں کے مطابق مسلمانوں پر ایک تنزل کا زمانہ آیا یہ ایک لمبا زمانہ ہے جس میں آنحضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لاکھوں پروانے اس دُعا میں مشغول رہے کہ شیطان پر وہ آخری فتح جس کا اسلام میں وعدہ دیا گیا ہے اس آخری فتح کے دن جلد آجائیں۔ تب مہدی معہود علیہ السلام کا ظہور ہوا یعنی وہ مہدی جو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سلامتی کی دعاؤں میں محفوظ ہے یہی وہ مبارک وجود ہے جس تک آپ کا سلام پہنچا ہم دوستوں نے بھی سلام پہنچایا خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے بھی پہنچایا اور الٰہی تقدیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے بھی پہنچایا۔ چنانچہ اسی سلامتی کی دعا کی یہ برکت ہے کہ آج جب ہم بنی نوع انسان پر مجموعی نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں ایک ہی حقیقت نظر آتی ہے۔ آج نوع انسان کی زندگی میں صرف ایک حقیقت پائی جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ تمام بنی نوع انسان کو اکٹھا کرکے

## امتِ واحدہ

بنادیا جائے گا۔ تمام لوگ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ پر اور آپ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گے۔ یہ ایک حقیقت ہے۔ اس کے علاوہ جو کچھ ہمیں نظر آرہا ہے وہ حقیقت نہیں ہے۔ وہ عارضی چیزیں ہیں۔ وہ اگر آج ہیں تو کل غائب ہو جائیں گی لیکن اسلام کا عالمگیر غلبہ ایک حقیقت اور بنیادی صداقت ہے یہ ظاہر ہوگی اور ظاہر ہوتی چلی جائے گی۔ یہ ایک روشن حقیقت ہے جس کی روشنی سے چہار اکناف ارض جگمگا اٹھے گا۔ دنیا

## جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

کی مصداق بن جائے گی شیطان شکست کھائے گا۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی صداقت غالب آئے گی۔ یہ ایک بنیادی صداقت ہے۔ اللہ تعالیٰ کا آسمانوں پر فیصلہ ہے یہ ہو کر رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اس عظیم صداقت کے ظہور کے لئے مہدی معہود علیہ السلام کے ذریعہ جو تحریک شروع کی ہے یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ ناکام ہو۔ وہ تو انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوگی۔ دنیا کی ساری مخالفتیں ناکام ہوں گی۔ اسلام غالب آئے گا۔ دنیا کی ساری دولتیں ناکام ہوں گی، اسلام غالب آئے گا دنیا کے سارے ہتھیار ناکام ہوں گے۔ اسلام کے روحانی ہتھیار غالب آئیں گے۔ دنیا کی ساری بادشاہتیں مٹ جائیں گی مگر

## اسلام کی بادشاہت

کبھی نہیں مٹے گی۔

اس روحانی بادشاہت کے لئے جو عاجز بندے تیار کئے گئے ہیں وہ آپ لوگ ہیں۔ اس عظیم مقصد کے سامنے میری اور آپ کی کوئی حیثیت نہیں ہے اگر ہمارے وجود کو پیسا جائے اور ذرہ ذرہ کر دیا جائے اور ہمارے اپنے ہی خون میں اس کا گارا تیار کیا جائے اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قلعہ کو مضبوط کرنے اور اس کی دیواروں کو وسیع و عریض کرنے کے لئے اس گارے کو وہاں استعمال کر دیا جائے تو یہ ہمارے لئے فخر کی بات ہے۔ لیکن اگر دنیا یہ سمجھتی ہے کہ وہ دنیا کی دولت دنیا کی طاقتوں، دنیا کے اقتدار اور دنیا کے ہتھیاروں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی اس تقدیر کو ٹال سکتی یا ہٹا سکتی یا کمزور کر سکتی ہے تو یہ اس کی غلط فہمی ہے یہ اس کی بھول ہے۔ ایسا نہیں ہوگا۔ کیونکہ خدا جو قادر و توانا خدا ہے جو سب طاقتوں کا مالک خدا ہے اور جو اپنے امر پر بھی غالب ہے وہ جو چاہتا ہے، کرتا ہے۔ اس کا یہ فیصلہ ہے کہ اسلام ساری دنیا پر غالب آئے گا اور یہ غلبہ احمدیت کے ذریعہ مقدر ہے۔

پس آج دنیا میں ایک ہی صداقت ہے اور ایک ہی بنیادی حقیقت ہے اور وہ یہ ہے کہ اسلام ساری دنیا پر غالب آئے گا۔

## اللہ تعالیٰ کا یہ فیصلہ ہے

کہ تمام انسانوں کو ایک جھنڈے تلے جمع کر دیا جائے گا۔ یہ جھنڈا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا ہے۔ تمام بنی نوع انسان کو خواہ وہ دنیا کے کسی دور دراز خطہ میں رہائش پذیر کیوں نہ ہوں ایک ہاتھ پر اکٹھا کر دیا جائے گا۔ یہ ہاتھ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ ہے، جس کے بارہ میں خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہاتھ نہیں یہ میرا ہاتھ ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس ہاتھ کا اثر، اس کی قوت قدسیہ اور اس کی طاقت اب بھی ویسے ہی ظاہر ہوگی جیسے قرون اولیٰ میں ظاہر ہوئی تھی۔

یہ بنیادی صداقت اور بشارت ہم سے (جو احمدیت کی طرف منسوب ہونے والے ہیں) قربانی چاہتی ہے۔ وہی قربانی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور اولاد نے خدا کے حضور پیش کی تھی۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے روحانی بیٹوں اور فرزندوں سے بھی اسی

## قربانی کا مطالبہ

کیا جاتا ہے۔ اس قربانی کے لئے آپ تیار ہو جائیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے وارث بنیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حقیقی قربانیوں کے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

خطبہ ثانیہ کے بعد حضور ایدہ اللہ الودود نے فرمایا:-

اب میں دعا کراتا ہوں۔ احباب دعا میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مجھے بھی اور آپ کو بھی عید کی ذمہ داریوں کے سمجھنے اور عید کی برکتوں اور رحمتوں کے حصول کی توفیق عطا فرمائے۔

---

# انصار اللہ اور تحریک جدید

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں

"مومن ترقی کرتا ہے اور اس کا ہر قدم پہلی حالت سے آگے بڑھتا ہے۔ اس لئے احباب اپنے عمل سے اپنے ایمان سے یہ ثابت کریں کہ انہوں نے گزشتہ سالوں کی نسبت بہت ترقی حاصل کر لی ہے۔"

نیز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ مورخہ ۲۳ر نبوت ۱۳۵۱ ہش میں خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"تحریک جدید کے چندوں میں اضافہ کریں اور اسے مقررہ ٹارگٹ تک لے جائیں ... ... ٹارگٹ تک لے جانے کے لئے بڑی کوشش ان کی یہ ہونی چاہیئے کہ اس سال تحریک جدید کے چندوں کی رقم ۹،۰۰،۰۰۰ روپے تک پہنچ جائے۔"

ہمارے انصار اللہ بھائیوں کو چاہیئے کہ مذکورہ بالا ارشادات گرامی کی روشنی میں اشاعت اسلام ممالک بیرون کے لئے اپنی مالی قربانیوں کے معیار کو گزشتہ سالوں سے بڑھ کر پیش کرکے اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص الخاص انعامات کے وارث ہوں۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پُر شوکت و پُر جلال اشتہارات کا مجموعہ

# مجموعہ اشتہارات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ اشتہارات جو پہلے تبلیغ کے نام سے دس جلدوں میں چھپ چکے ہیں اور قریباً ربع صدی سے نایاب ہیں ہم انہیں مجموعہ اشتہارات کے نام سے تین جلدوں میں شائع کر رہے ہیں جس کی جلد اوّل و دوم طبع ہو کر مارکیٹ میں آ چکی ہیں ہدیہ فی جلد علاوہ محصول ڈاک دس روپے مکمل سیٹ تین جلدوں میں تیس روپے باقی ایک جلد بھی جلد طبع ہو جائے گی انشاء اللہ آرڈر ریزرو کروا لیں۔

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ فون ۴۸۱

دیدہ زیب و دلکش ڈیزائنوں میں

## سادہ و جڑاؤ زیورات

چاندی کے خوبصورت ٹی و کافی سیٹ و دیگر ظروف کے لئے

**فرحت علی جیولرز** کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم

فون نمبر ۵۲۶۲۳

## کاغذ ـــ اور ـــ گتہ

بازار سے بازار نرخوں پر خریدنے کے لئے

**پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور تشریف لائیں** فون ۶۲۵۲۳

ملک عبد اللطیف سنز ملک محمد حنیف

فون نمبر ۶۲۵۱۶ فون نمبر ۶۲۵۱۸

**تریاق اٹھرا** اٹھرا کے علاج کے لئے کورس ۲۰ روپے — **نور نظر** اولاد نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے — **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ** فون نمبر ۵۳۸

## خارش توڑ مرہم

خارش ہر قسم

دھدر، چنبل، ناگرمیا، جلدی امراض کا کامیاب علاج قیمت فی ڈبیہ ۱/۰۰

دواخانہ ہاشمون رجسٹرڈ ربوہ

ہر قسم کا سامان سائنس اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے

## الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۳۲۵۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار

ماہنامہ **تحریک جدید ربوہ**

آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں سالانہ قیمت صرف ۲/

مرض اٹھرا کا شافی علاج جوب مفید اٹھرا ۲۰ گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون نمبر ۵۳ گول کچہری بازار لائل پور فون نمبر ۲۸۵

ایک قدم اور آگے

## ثمرین

مرض اٹھرا کے لئے

مفید اور موثر ترین کامیاب دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

نزد محمد جان بلڈنگ گوجرانوالہ

## پی آئی اے

پاکستان انٹرنیشنل ائیر لائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت درکار اندرون و بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں ٹریول سروس کا معقول انتظام ہے۔ مالک عبد الحفیظ مرزا احمد ...

ربوہ۔ فون نمبر ۵۵۵

## مکان قابل فروخت

دارالرحمت غربی نزد رحمت بازار ربوہ میں ایک پختہ مکان نیا تعمیر شدہ رقبہ ایک کنال قابل فروخت ہے میٹریل نہایت عمدہ استعمال کیا گیا ہے مکان دو حصوں میں ہے اور چھتیں R.C.C ہیں پانی میٹھا گیس بجلی لگی ہوئی ہے۔

خواہشمند احباب

مجید آئرن سٹور گولبازار ربوہ

فون نمبر ۳۵ سے رجوع فرمائیں۔

## بواسیر خونی و بادی

PILES

جناب خورشید احمد صاحب پروپرائٹر خورشید سائیکل ورکس نہر روڈ راولپنڈی:

"مجھے پرانی بواسیر تھی بہت سے ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کروایا مگر بے سود۔ پائلز کیور استعمال کی تو خدا تعالیٰ کے فضل سے شفا ہو گئی۔" مکمل کورس ۱۰/-

بواسیر کے متعلق رسالہ مفت طلب فرمائیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیوکیمک کلینک گولبازار ربوہ

**جرمولین** رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش، داد، چنبل، کیل، چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کے لئے زود اثر مرہم۔ ہر دوا فروش سے خریدیں۔ قیمت صرف ایک روپیہ

حمیدیہ دواخانہ عبد اللہ ... لائل پور

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

## یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سروس سرگودھا

کی آرام دہ بسوں پر سفر کریں۔ (مینیجر)

سرگودھا ⟵⟶ گوجرانوالہ

کے درمیان

## کاروان بس سروس

کی [illegible] وقت کی پابند بسوں پر سفر کیجئے۔

## پتہ مطلوب ہے

محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ موصیہ ۷۵۵۹ بنت بابو احمد خان صاحب مرحوم اہلیہ محمد انور حسین صاحب کا ایڈریس درکار ہے

اگر کسی صاحب کو ان کا ایڈریس معلوم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah



# اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ ۚ هُوَ اجْتَبَاكُمْ
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِّلَّةَ
أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ ۚ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ
مِن قَبْلُ وَفِي هَٰذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيدًا
عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَأَقِيمُوا
الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ
مَوْلَاكُمْ ۖ فَنِعْمَ الْمَوْلَىٰ وَنِعْمَ النَّصِيرُ

(الحج آیت: ۷۹)

ترجمہ: اور اللہ کے راستہ میں ایسی کوشش کرو جو مکمل ہو کیونکہ اُسی نے تم کو بزرگی بخشی ہے اور دین (کی تعلیم) میں تم پر کوئی تنگی کا پہلو اختیار نہیں کیا۔ (اے مومنو!) اپنے باپ ابراہیم کے دین کو (اختیار کرو کیونکہ)

## اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے

اس کتاب میں بھی اور اس سے پہلی کتب میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم باقی دُنیا پر گواہ رہو۔ پس نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ وہ تمہارا آقا ہے۔ پس کیا اچھا آقا ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ہے!

## فوجی بھرتی

مورخہ ۹ رجون ۱۹۷۳ء بروز ہفتہ صبح ۸ بجے ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔ امیدواران تعلیمی سرٹیفکیٹ جس میں تاریخ پیدائش درج ہو ہمراہ لائیں۔
کم از کم معیار بھرتی:- قد = ½ ۵ فٹ وزن = ۱۱۳ پونڈ۔ چھاتی ۳۲ - ۳۰
تعلیم = پانچ جماعت۔ عمر = ۱۷ سے ۲۰ سال تک (میٹرک ایف اے کے لئے عمر میں ایک سال اور بی اے کے لئے دو سال کی رعایت۔ (ناظر امور عامہ)

## ضرورت ہے

ربوہ کے قریب زمینداری کام کرنے کے لئے ایک ہوشیار محنتی اور تجربہ کار منشی کی ضرورت ہے جو کہ زراعت کے جملہ کام جانتا ہو۔ رہائش کے لئے پختہ کوارٹر بجلی والا اور تنخواہ معقول ملے گی۔ درخواستیں مع تصدیق پریذیڈنٹ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ میں بھجوائیں۔


## پیور بے بی ٹانک

بچوں کے دست قے بدہضمی مروڑ کوئلے کھانے کی عادت نشوونما کی رکاوٹ اور سوکھا پن دور کر کے چند دنوں میں بچوں کو ہرا بھرا کرنے کی مجرب اور اکسیر دوا۔ قیمت فی شیشی ۳/- علاوہ محصول ڈاک۔

شاہ ہومیوپیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ


# انصار اللہ ــــــ سہ ماہی جائزہ

مجالس کا جو سہ ماہی جائزہ تیار کیا گیا ہے اس کی تفصیلات سے متعلقہ زعماء اور ناظمین کرام کو مطلع کیا جا رہا ہے اس سلسلہ میں استدعا ہے کہ جب یہ جائزہ آپ تک پہنچے تو اس پر ذرا ٹھنڈے دل سے غور فرمائیں کیا آپ مطمئن ہیں کہ آپ نے بحیثیت عہدیدار جو ذمہ داری محض خدا تعالیٰ کی خاطر بخوشی قبول کر رکھی ہے اس کا حق ادا ہو گیا ہے؟ اگر خدانخواستہ آپ کو اس کا مثبت جواب نہیں ملتا تو پھر آپ کے نزدیک اس کی کیا وجوہات ہو سکتی ہیں؟ اللہ تعالیٰ کی منشاء مبارک کو پورا کرنے کے لئے عزم اور ہمت سے کوئی کام کیا جائے تو پھر اس کا خوشکن نتیجہ نہ نکلے یہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ غلبۂ اسلام کے لئے ہمیں روحوں کے ساتھ انتھک محنت اور خدمت کرنے کی ضرورت ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہم سب کو ایسا کرنے کی توفیق عطا کر دے تو پھر سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ کوئی مجلس نادہندہ یا بغیر بجٹ کے رہ جائے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

# امراء اضلاع و مربیان سلسلہ سے ضروری گزارش

امسال جامعہ احمدیہ میں واقفین زندگی طلباء کے داخلہ کا انٹرویو ان شاء اللہ العزیز موسم گرما کی تعطیلات کے بعد ماہ ستمبر میں ہوگا۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے میٹرک پاس ہونا ضروری ہے البتہ ایف اے بی اے اور ایم اے پاس نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں۔ جامعہ احمدیہ میں طلباء کی تعداد بڑھانے کے لئے مجلس مشاورت ۱۹۶۱ء میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ

"ہر ضلع کی جماعت ۲۵۰ چندہ دہندگان پر کم از کم ایک میٹرک پاس طالب علم جامعہ احمدیہ میں برائے تعلیم بھجوائے۔"

امراء صاحبان اضلاع و مربیان سلسلہ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق آپ اپنے حلقہ کے نوجوانوں کو وقف زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے ضلع سے زیادہ سے زیادہ میٹرک پاس طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوائیں۔ نیز آپ کی تحریک کے نتیجہ میں جس قدر نوجوان اپنی زندگیاں پیش کریں براہ مہربانی ان کے مکمل پتے سے مطلع فرمائیں تاکہ انٹرویو سے پہلے ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا فارم ان کو بھجوائے جا سکیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)


## دانت نکلوائیے

مکرم مشتاق حسین صاحب آف کھیاں نزد ملیہ

اینٹی کیریز فار بے بیز

کے متعلق لکھتے ہیں:-

"میری بچی ... کو عرصہ ایک سال سے دانتوں کو بہت درد تھا ... پھر ابھی لگا ہوا تھا علاج کروایا بہت کامیاب رہا۔" مکمل کورس ۵/-

دانتوں کی امراض کا رسالہ مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیو کیمک گولبازار ربوہ ۶۰۷


## درخواست ہائے دعا

مکرم عبدالحمید صاحب عارف صدر جماعت احمدیہ حلقہ دارالذکر لاہور تقریباً ۳۰ دن سے تیفائیڈ بخار سخت بیمار چلے آ رہے ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے (ہمشیرہ حمید جنرل سیکرٹری حلقہ سلطان پورہ لاہور)

۲۔ میری ہمشیرہ غلام فاطمہ صاحبہ بنت خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم آف ڈیرہ دون دماغ میں جھلی پڑنے کی وجہ سے پنڈی میں سخت علیل ہیں نیز میرے بھائی خواجہ عبدالحمید صاحب ضیاء کراچی میں دل کی تکلیف کے باعث بیمار ہیں شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (امتہ الحفیظ پرانی انارکلی لاہور)

۳۔ میرے بڑے بیٹے عزیزم محمد رشید اے ای ٹیلیفون کراچی کا بڑا لڑکا کئی دنوں سے بعارضہ بخار سخت بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل و عاجل صحت سے نوازے آمین۔

(محمد اسماعیل سید کاتب الفضل ربوہ)


## تبدیلی دکان

ہم رحمت بازار سے دکان بدل کر مسجد اقصیٰ روڈ نزد ریلوے کراسنگ لے گئے ہیں احباب کرام سے گزارش ہے کہ سوئی گیس فٹنگ اور سوئی گیس کے بہترین ڈیلنگ گیس چولہے خریدنے کے لئے

نیو گیس سنٹر

مسجد اقصیٰ روڈ پر تشریف لائیں۔

(عبدالشکور خان)